Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد 46-81 نمبر 217 | منگل 10 جمادی الاول۔ 1417ھ 24 تبوک 1375ھش 24 ستمبر 1996ء

خوش قسمت ہے وہ انسان جو ریا سے بچے

جو شخص خدا تعالیٰ سے پوشیدہ طور پر صلح کرلیتا ہے خدا تعالیٰ اسے عزت دیتا ہے۔ یہ مت خیال کرو کہ جو کام تم چھپ کر خدا کے لئے کروگے وہ مخفی رہے گا۔ ریا سے بڑھ کر نیکیوں کا کوئی دشمن نہیں۔ ریاکار کے دل میں کبھی ٹھنڈ نہیں پڑتی ہے جب تک کہ پورا حصہ نہ لے لے۔ مگر ریا ہر مال کو جلا دیتی ہے اور کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ خوش قسمت ہے وہ انسان جو ریا سے بچے اور جو کام کرے وہ خدا تعالیٰ کے لئے کرے۔ ریاکاروں کی حالت عجیب ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے لئے جب خرچ کرنا ہو تو کفایت شعاری سے کام لیتا ہے جب ریا کا موقعہ ہو تو پھر ایک کی بجائے سو دیتا ہے۔ اور دوسرے طور پر اسی مقصد کے لئے دو کلا دینا کافی سمجھتا ہے۔ اس لئے اس مرحلہ سے بچنے کی دعا کرتے رہو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم گمراہ ہو پر جسے میں ہدایت دوں۔ تم سب اندھے ہو مگر وہ جس کو میں نور بخشوں۔ تم سب مردے ہو مگر وہی زندہ ہے جس کو میں روحانی زندگی کا شربت پلاؤں۔ انسان کو خدا تعالیٰ کی ستاری ڈھانکے رکھتی ہے ورنہ اگر لوگوں کے اندرونی حالات اور باطن دنیا کے سامنے کر دیئے جاویں تو قریب ہے کہ بعض بعض کے قریب تک بھی جانا پسند نہ کریں۔ خدا تعالیٰ بڑا ستار ہے۔ انسانوں کے عیوب پر ہر ایک کو اطلاع نہیں دیتا۔ پس انسان کو چاہئے کہ نیکی میں کوشش کرے اور ہر وقت دعا میں لگا رہے۔

یقیناً جانو کہ جماعت کے لوگوں میں اور ان کے غیر میں اگر کوئی مابہ الامتیاز ہی نہیں ہے۔ تو پھر خدا کوئی کسی کا رشتہ دار تو نہیں ہے۔ کیا وجہ ہے کہ ان کو عزت دے اور ہر طرح حفاظت میں رکھے۔ اور ان کو ذلت دے اور عذاب میں گرفتار کرے۔ (۔) متقی وہی ہیں کہ خدا تعالیٰ سے ڈر کر ایسی باتوں کو ترک کر دیتے ہیں جو منشاء الٰہی کے خلاف ہیں۔ نفس اور خواہشات نفسانی کو اور دنیا و مافیہا کو اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ہیچ سمجھیں۔ ایمان کا پتہ مقابلہ کے وقت لگتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 455)

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کو ہمیشہ یاد رکھیں

(حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب۔ امام جماعت احمدیہ الاول)

ایمان بڑھانے کے لئے خدا تعالیٰ کے انعام پر غور کرنے سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے۔ ایمان عقائد۔ اعمال۔ معاملات کے لحاظ سے بے نظیر نعمت (دین حق) ہے۔ (۔)

انسان اکیلی (عبادت) زیادہ پڑھتا ہے۔ جماعت کے ساتھ (عبادت) گو چھوٹی اور مختصر ہی ہو مگر اس میں ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ امام کے ماتحت اعمال میں کس قدر زیادتی ہوتی ہے پس یہ ایک عظیم الشان نعمت ہے جو خدا نے ہم کو دی ہے مگر اس انعام میں ان الفاظ کو بھی یاد رکھو کہ "دین کو دنیا پر مقدم کروں گا" بڑی ذمہ داری کا وعدہ ہے۔ یہ وعدہ کسی عام انسان کے ہاتھ پر نہیں۔ بلکہ امام کے ہاتھ پر۔ نہیں نہیں، بلکہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ پر کیا ہے۔ خوب یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ سے وعدہ کر کے خلاف کرنے والا منافق ہوتا ہے۔ پس ڈرنے اور رونے کا مقام ہے اور بڑے حزم و احتیاط کی ضرورت ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ کے انعام یاد کر کے (صاحب ایمان) اس بات کو سوچ کہ (۔) ایک وقت آتا ہے کوئی دوست آشنا اپنا بیگانہ کچھ کام نہیں آتا۔ دنیا میں نمونہ موجود ہے۔ انسان بیمار ہوتا ہے تو ماں باپ بھی اس کی بیماری کو نہیں بٹا سکتے۔ یہ نمونہ اس بات کا کہ یہ سچی بات ہے کہ خدا تعالیٰ کی پکڑ کے وقت کوئی کام نہیں آتا۔ کسی کی سپارش اور جرمانہ کام نہیں آتا۔ اس لئے اس دن کے

باقی صفحہ 7 پر

تقریب شادی

○ عزیز مکرم عبدالقدوس خان صاحب ابن مکرم عبدالمنان خان مغنی صاحب 5/19 دارالرحمت وسطی ربوہ کی شادی بہمراہ عزیزہ مکرمہ فوزیہ ظہیر صاحبہ بنت مکرم ظہیرالدین بابر صاحب سمن آباد لاہور مورخہ 20۔ ستمبر96ء کو انجام پائی۔ تقریب رخصتانہ مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب کے گھر واقع باب الابواب ربوہ منعقد ہوئی جہاں محترم بریگیڈیئر ریٹائرڈ محمد وقیع الزمان خان صاحب نے نکاح بعوض حق مہر مبلغ ایک لاکھ روپیہ پڑھا اور فریقین کے بزرگان کا ذکر خیر کیا اور دعا کی تحریک کی کہ آئندہ نسل بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی سعادت پائے۔ بعد ازاں آپ نے دعا کرائی۔ اگلے روز مورخہ 21۔ ستمبر1996ء کو ایوان محمود ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جہاں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔

عزیز مکرم عبدالقدوس خان صاحب حضرت مولانا عبدالمغنی خان صاحب کے پوتے اور حضرت سید اقبال حسین شاہ صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کے نواسے ہیں۔ اور عزیزہ مکرمہ فوزیہ ظہیر صاحبہ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کی نواسی اور حضرت ڈاکٹر گوہر دین صاحب کی پوتی ہیں۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

○ مکرم سلطان محمد خان صاحب سیال ابن مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب سیال (امیر جماعت اوٹاوا کینیڈا) کا نکاح عزیزہ وجیہہ سلطانہ بنت مکرم ملک سلطان ہارون خان صاحب ضلع اٹک سے 15000/- کینیڈین ڈالر حق مہر پر مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب ایڈووکیٹ نے مورخہ 6۔ ستمبر1996ء کو پڑھا۔ مکرم سلطان محمد خان صاحب مکرم چوہدری نور محمد صاحب سیال آف جوڑہ ضلع قصور کے پوتے اور کرنل ملک سلطان محمد خان صاحب سابق امیر ضلع اٹک کے نواسے ہیں۔ جبکہ عزیزہ وجیہہ سلطانہ کرنل ملک سلطان محمد صاحب کی پوتی اور مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب ریٹائرڈ جنرل مینیجر واپڈا کی نواسی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر دو خاندانوں کے لئے یہ رشتہ ہر جہت سے بابرکت فرمائے۔

عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

24- تبوک 1375 ھش 24 - ستمبر 1996ء

حسنات کے لئے دعا اور جدوجہد

دنیا کی حسنات کو حاصل کرنے کی کوشش کرنا اور بات ہے اور دنیا کے پیچھے بھاگنا اور بات۔ جہاں تک حسنات کے لئے جدوجہد کا سوال ہے یہ دراصل خدا تعالیٰ کے منشاء کے عین مطابق ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ سے بھی یہ دعا کی جاتی ہے کہ اے خدا تو ہمیں اس دنیا کی حسنات عطا کر اور حسنات وہ اس دعا کے نتیجہ میں عطا بھی کرتا ہے۔ لیکن اگر اس سے بڑھا جائے اور دنیا کے پیچھے ہی پڑ کر اس کی ساری نعماء کو اپنے قبضے میں لینے کی کوشش کی جائے تو دوسروں کی بھی حق تلفی ہو گی اور اپنے لئے بھی ضرورت سے زیادہ حاصل کر کے خدا تعالیٰ کو بھلا دینے والی بات ہو گی۔ پس یہ بات نہایت ضروری ہے کہ دنیا کی حسنات حاصل کرنے کے لئے اپنی جدوجہد کو حدود کے اندر رکھا جائے۔ اس سے منع تو کوئی نہیں کرتا کہ دنیا کی حسنات حاصل کی جائیں لیکن ایسا نہ ہو کہ نام حسنات کا لیا جائے اور بات دنیاداری کی ہو جائے۔ یعنی دنیا ہی کا مال اکٹھا کرنے پر ساری تگ و دو صرف کر لی جائے۔ جو ایسا کرتا ہے وہ یقیناً خدا کے منشاء سے پرے ہٹتا ہے۔ اور خدا کے منشاء سے پرے ہٹنے کا مطلب خدا سے پرے ہٹنا ہے۔ یہ دنیا آخر اس کے کس کام آئے گی۔ اور وہ اسے کہاں تک استعمال کرے گا۔ اور استعمال کرے گا بھی تو اس کا نتیجہ کیا ہو گا۔ ہو سکتا ہے اس کے لئے یہ ساری تگ و دو ضرر رسانی کا باعث بن جائے۔ اس کا سکون چھن جائے۔ اس کی دولت لٹ جائے۔ اس کی زندگی اجیرن ہو جائے۔ لیکن ہم اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق اس دنیا کی حسنات کو حاصل کرنے کی کوشش کریں تو یہ بات یقیناً اس دعا کے مطابق ہو گی جو سکھائی جاتی ہے کہ اے خدا تو ہمیں اس دنیا کی حسنات عطا کر۔ اور اس دعا کے ساتھ ہی یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگلی دنیا کی حسنات بھی عطا کر۔ اور چونکہ حسنات کے حصول میں جیسا کہ ہم نے پہلے کہا ہے۔ حد سے آگے بڑھ کر انسان دنیاداری میں بھی پھنس سکتا ہے اس لئے اسی دعا میں یہ بھی سکھایا گیا ہے کہ ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ یعنی ہمارے دل میں حسرت ہی حسرت ڈیرا نہ ڈال لے ہر وقت ہمیں یہی خیال نہ رہے کہ میں نے وہ کچھ بھی حاصل کرنا ہے اور یہ کچھ بھی حاصل کرنا ہے۔ اور باقی باتیں بھول جائیں۔ جو شخص حسنات کے لئے کوشش کرتا ہے اور حدود کے اندر رہ کر کوشش کرتا ہے اس کے لئے خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ وہ یہ کبھی خیال نہ کرے کہ اس سے دنیا چھن جائے گی۔ خدا تعالیٰ کی طرف دھیان رکھنا اور اس کی طرف جانے کا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سب کچھ اس کے آگے رکھ دیتا ہے۔ اس سے اسے خوشی حاصل ہوتی ہے۔ حسنات حاصل کرنے کی خوشی اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی کی خوشی۔ حسنات حاصل کرنے کی خوشی تو اس دنیا میں رہ جاتی ہے لیکن خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول کی خوشی دوسری دنیا تک جاتی ہے۔ اور وہاں بھی اس کے لئے ایک بہشت کا سا منظر پیدا کر دیتی ہے۔

اگر اس کی مثالیں تلاش کی جائیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ جب سے انسان اس دنیا میں آیا ہے اس وقت سے لے کر اب تک جتنے لوگ خدا تعالیٰ کے دوست بنے انہیں کبھی ذلت اور خواری دیکھنے کو نہیں ملی۔ وہ ہمیشہ معزز گردانے گئے۔ اس دنیا میں بھی انہیں سب کچھ ملا۔ اور یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ اگلی دنیا میں بھی خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی وجہ سے ان کے پاس سب کچھ ہو گا۔ وہ اس دنیا میں بھی کامیاب اور مظفر اور منصور ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر قدم پر ان کی مدد فرمائی۔ ان کے دوستوں کو بڑھایا اور ان کے دشمنوں کو گھٹایا۔ ان کے دوستوں کو اعلیٰ مراتب عطا کئے اور ان کے دشمنوں کو تباہ کیا اور اس طرح ان کو اور ان کے دوستوں کو عزت اور جلال کے تخت پر جگہ دی۔ لیکن اگر وہ دنیاداری کے پیچھے پڑتے تو عام لوگوں کی طرح کچھ تھوڑا سا کما تو لیتے لیکن وہ ان کے کس کام آتا۔ پس یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ حسنات کے لئے تو کوشش کی جائے لیکن حدود کے اندر رہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ حسنات کی تلاش میں دنیاداری میں انسان پھنس جائے اور اس دنیا ہی کے کاموں کا ہو کر رہ جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات کی توفیق دے کہ وہ خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کے مطابق حسنات کے لئے جدوجہد کرتے رہیں۔

○

ضبطِ غم کو ہم آزماتے ہیں
تم سمجھتے ہو مسکراتے ہیں

آپ در کھول کر بلاتے ہیں
نالے یوں بھی تو راہ پاتے ہیں

کتنے نازک ہیں سازِ زیست کے تار
دل کی دھڑکن سے ٹوٹ جاتے ہیں

جن سے تم روٹھ جاتے ہو اے دوست!
کیا وہ دل سے بھی بھول جاتے ہیں

ان کا غصہ بھی تھا بجا ناہید
آؤ چل کر انہیں مناتے ہیں

عبدالمنان ناہید

زیارت مرکز واقفین نو قلعہ

کالروالہ ضلع سیالکوٹ

○ مورخہ 96-9-16 کو واقفین نو قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ کا وفد زیارت مرکز کے لئے 4 بجے شام ربوہ پہنچا وفد میں 29 بچے اور 23 دیگر افراد شامل تھے وفد نے دار الضیافت، بہشتی مقبرہ، بیت المبارک، دفتر وقف جدید، دفتر لجنہ دفتر وقف نو کی سیر کی۔

خواتین اور بچوں کی ملاقات محترمہ امتہ القدوس صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان سے کروائی گئی جنہوں نے انہیں قیمتی نصائح سے نوازا۔ بعد ازاں تمام وفد کی ملاقات مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل وقف نو کے ساتھ کروائی گئی۔ جنہوں نے بچوں اور والدین کو ان ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

وفد کے قیام و طعام کا عمدہ انتظام دار الضیافت کی طرف سے کیا گیا۔

وکالت وقف نو مکرم رانا وسیم احمد صاحب سیکرٹری وقف نو قلعہ کالروالا اور ان کے ساتھ تعاون کرنے والے تمام احباب و خواتین کی ممنون ہے جنہوں نے اس وفد کے پروگرام کو کامیاب کرنے میں مدد دی۔

(وکالت وقف نو)

سادہ زندگی

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

"اس زمانہ میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے اس لئے سب مرد اور عوتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کم کر دیں تاکہ جس وقت قربانی کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں"

زندگی سے فرار ممکن ہے
موت سے ہے فرار ناممکن
گر نہ سمجھے یہ بات سادہ سی
آدمی کو قرار ناممکن

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

رہ طلب کن بگریہ و زاری
تا بجوشد ترحّمِ باری

رو رو کر رستہ ڈھونڈ۔ تاکہ خدا کا رحم جوش میں آئے۔

یک شب از صدق نعرہ ہا بردار
پیشِ آں عالمِ حقیقت کار

اُس واقف حال خدا کے سامنے ایک رات خلوص کے ساتھ آہ و زاری کر

از ادب نَے براہِ استکبار
زُو مدد خواہ اندریں اَسرار

تکبر سے نہیں بلکہ ادب کے ساتھ اور ان اسرار کے کھلنے کے لئے اس سے مدد مانگ۔

تر کُن از اشکِ خویش بسترِ خویش
باز لب را کشائے با دلِ ریش

اپنے آنسوؤں کے ساتھ اپنے بستر کو تر کر۔ پھر زخمی دل کے ساتھ یوں عرض کر۔

کائے خدائے علیمِ رازِ نہاں
کے بعلمت رسد دلِ انسان

کہ اے علیم خدا۔ پوشیدہ رازوں کے واقف۔ تیرے علم تک انسان کا خیال کہاں پہنچ سکتا ہے۔

چوں ملایک ندیدہ اند آں نور
کاں در آدم تو داشتی مستور

جب فرشتوں کو بھی وہ نور نظر نہ آیا۔ جو تو نے آدم میں پوشیدہ رکھا تھا۔

ما چہ چیزیم و علمِ ماست چہ چیز
بے تو در صد خطر قیاس و تمیز

تو ہم کیا ہیں اور ہمارا علم کیا چیز ہے بغیر تیرے عقل اور تمیز کو بھی بے حد خطرہ ہے۔

ما خطاکار و کارِ ماست خطا
شد تبہ کارِ ما زِ عجلتِ ما

ہم خطاکار ہیں اور ہمارا کام بھی غلط ہے اور ہمارا سب کام ہماری جلد بازی کی وجہ سے تباہ ہو گیا۔

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) ان اشعار میں اس بات کی طرف توجہ دلاتے ہیں کہ انسان کا علم نہایت محدود ہے اور باوجود اس محدود علم کے وہ تکبر کا اظہار کرنے لگتا ہے۔ حالانکہ اسے چاہئے کہ صحیح بات کو معلوم کرنے کے لئے وہ خدا تعالیٰ کے حضور روئے۔ اور اس سے اس بات کی خواہش کرے کہ اس کا رحم جوش میں آئے اور اسے راستہ دکھائے۔ جتنا زیادہ انسان خدا کے آگے جھکتا ہے اور اس سے علم مانگتا ہے اتنا ہی علم اسے ملتا چلا جاتا ہے اور اس کے تکبر کی حس ختم ہونے لگتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ مناسب یہ ہے کہ آنسوؤں سے اپنے بستر کو تر کیا جائے۔ اور پھر خدا تعالیٰ سے ایک زخمی دل کی طرح یہ کہا جائے کہ اے خدا تو چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے اور انسان کسی صورت میں بھی تیرے علم تک نہیں پہنچ سکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ جب فرشتوں کو بھی وہ نور نظر نہ آیا جو تو نے آدم میں پوشیدہ رکھا تھا تو ہم کیا چیز ہیں اور ہمارا علم کیا چیز ہے۔ اے خدا اگر تو ہماری عقل اور ہمارے علم کو برکت نہ بخشے تو ہم خطرے کی صورت میں زندگی بسر کریں گے۔ ہم خطاکار ہیں اور جو کچھ ہم کرتے ہیں وہ خطا ہی کے راستے پر چل کر کیا جاتا ہے۔ اور ہم جلد بازی سے کام لیتے ہوئے حقائق تک پہنچنے کی کوشش نہیں کرتے اور پہنچ بھی نہیں سکتے جب تک کہ تو ہمارا ہاتھ پکڑ کر ہمیں نہ چلائے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم اسی سے علم مانگیں اور اس کے دئے ہوئے علم کی بناء پر اپنی زندگی کا کاروبار چلائیں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

زندگی کا ایک حسین پہلو

حضرت مرزا ناصر احمد (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے متعلق سیدہ طاہرہ صدیقہ ناصر اپنی کتاب حضرت مرزا ناصر احمد میں تحریر کرتی ہیں:۔

آخری علالت کے دنوں میں سب چھوٹے بچوں کو گھر کے نچلے حصہ میں رکھا ہوا تھا۔ تاکہ ان کے شور سے حضرت صاحب کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ ایک دن مجھ سے فرمانے لگے "میری چڑیوں کو کہاں بند کر دیا ہے۔ میں ان کے شور کے لئے اداس ہو گیا ہوں" اور پھر سب بچوں کو بلوا کر ان سے ملے اور لقمان سے کہا کہ انہیں چاک بار کھلاؤ اور کوک پلاؤ۔

کھانے کے کمرے میں آتے جاتے وقت اکثر ہی عثمان (مرزا لقمان احمد صاحب کے بیٹے) کے کمرے میں چلے جاتے اور کچھ دیر اس سے پیار کرتے۔ اس کی صحت کا' غذا کا' اور دوسرا ہر طرح سے خیال ماں باپ سے بھی زیادہ کرتے۔ آخری دفعہ اسلام آباد میں قیام کے دوران عثمان کی طبیعت فلو سے کافی ناساز ہو گئی۔ حضرت صاحب نے اسے اپنے کمرے میں بلوا لیا اور اپنے بستر پر لٹا کر خود پاس بیٹھ گئے۔ ہومیو پیتھک دوائیں بھی دیں اور ساتھ ساتھ اس کے لئے دعا بھی کرتے۔ چند منٹوں میں اس کی طبیعت بہتر ہونے لگی۔ حضرت صاحب نے مسرت سے میری طرف دیکھا اور فرمانے لگے۔ دیکھو اس کی آنکھوں کی سرخی کم ہو گئی ہے۔ پھر بعد میں بھی خود یاد کروا کر اس کے لئے دوائی اپنے دست مبارک سے دیتے تھے۔

جب ہم پہلی بار اسلام آباد گئے تو بچے ساتھ نہ تھے۔ آپ نے سب بچیوں کے لئے جوڑے بطور تحفہ منگوائے۔ کچھ تحائف میں خود جب اپنی خریداری کرنے گئی تو لے کر آئی۔ جب ہم واپس ربوہ آئے تو مجھ سے فرمایا کہ یہ سارے تحفے کمرے میں بچھے چوکے پر سجا دو۔ اور پھر رات کے کھانے کے بعد آپ نے سب بہوؤں' بیٹیوں' پوتیوں' نواسیوں کو بلایا کہ میرے کمرے میں آجاؤ۔ اور سب کو باری باری موقعہ دیا کہ اپنی پسند کے جوڑے اپنے لئے چن لیں۔ بعد میں مجھ سے کہنے لگے کہ جب ماریہ جوڑا اٹھانے لگی تو مجھے خواہش تھی کہ وہ یہ والا جوڑا لے اور پھر میں نے توجہ کی تو اس نے وہی جوڑا اٹھایا۔

حضرت صاحب بچوں کے ساتھ بہت زیادہ شفقت فرماتے۔ اور ان کی دلچسپیوں میں ان کا بھرپور ساتھ دیتے۔ ایک دن دوپہر کا کھانا کھانے کے لئے ہم کھانے کے کمرے کی طرف جا رہے تھے گیلری میں سے گزرتے ہوئے بلی کے رونے جیسی آواز آئی۔ آواز ماہم کے کمرے میں سے آ رہی تھی۔ حضرت صاحب اس کے کمرے میں تشریف لے گئے۔ دیکھا تو جوتے کے ڈبے میں کتے کا پلّا چیخ رہا تھا۔ ماہم اسے لاہور سے لائی تھی۔ میں سمجھی کہ اب یہ کہیں ماہم سے ناراض نہ ہوں کہ تم نے یہ کیوں یہاں پر رکھا ہوا ہے۔ لیکن آپ نے اسے دیکھا۔ کسی قسم کے غصے کا اظہار نہ فرمایا اور مسکراتے ہوئے کھانے کے کمرے کی طرف چل دیئے۔

شادی کے بعد جب حضرت صاحب میرے امی ابا کے گھر تشریف لائے تو میرے بہن بھائیوں کے بچوں سے بہت پیار فرمایا اور سب کی تصویریں باری باری اپنے دست مبارک سے لیں۔ پھر جب ہم اسلام آباد گئے تو میری چھوٹی بھتیجی مریم کو اپنے پاس بلایا اور اس کی تصویر اسے دیتے ہوئے فرمایا کہ ایسی خوبصورت تصویر نہ آج تک تمہاری کسی نے کھینچی ہو گی اور نہ کھینچے گا۔ فوٹو گرافی میں بھی حضرت صاحب کو کمال حاصل تھا۔ اور حسین قدرتی مناظر کو Capture کرنا بہت پسند تھا۔ بچے بھی قدرت کا حسین ترین شاہکار ہیں۔ مجھے یاد ہے اپنی کھینچی ہوئی تصویریں ایک روز آپ مجھے دکھا رہے تھے اس میں ایک چھوٹی سی پیاری سی غیر ملکی بچی کی بھی تصویر تھی جو کہ حیرت سے حضرت صاحب کو دیکھ رہی تھی۔ حضرت صاحب نے اس کی تصویر لے لی۔ اور اس خوش قسمت بچی کا واقعہ سناتے ہوئے بھی آپ کے چہرے اور آپ کی آواز میں اس کے لئے بے انتہا پیار تھا۔

میری بھتیجی قدسیہ سے بھی بہت پیار فرماتے۔ اور فرماتے کہ اس کی شکل ہماری شیلا (شائلہ بنت صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب) سے بہت ملتی ہے۔ اس لئے اسے ہمیشہ محترمہ شائلہ بیگم ہی کہہ کر بلاتے۔ اور ایک دن جب امی کی طرف گئے تو ازراہ مذاق میرے بھائی سے فرمانے لگے کہ اسے میں 14 روپیہ 50 پیسہ میں تم سے خرید لیتا ہوں۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں

وہ تو بندگی ہی نہیں جو دکھ درد کے ساتھ نہیں کسی تالاب یا عمدہ حوض کے کنارے پر بیٹھ کر بارام زندگی بسر کرنا سرسبز ہری بھری جگہ پر لیٹ کر خدا تعالیٰ کی یاد کرنے سے کچھ نہیں بنتا۔ چاہیے کہ ابتلاؤں اور امتحانوں میں صادق قدم رہو اور خدا تعالیٰ کے لئے جان دینے میں بھی فرق نہ رکھو اور اسکی راہ میں قربان ہونے کے لئے ہر وقت تیار رہو جب انسان اپنے دل میں فیصلہ کر لیتا ہے اور دکھ کے لئے تیار رہتا ہے تب پھر خدا بھی ملتا ہے اور روحانی فائدہ بھی ہوتا ہے یہی سنت اللہ ہے اور جب سے دنیا پیدا ہوئی اور انبیاء کا سلسلہ شروع ہوا بغیر دکھ اور تکالیف کے برداشت کرنے کے خدا راضی نہیں ہوا کرتا اور نہ ہی دین حاصل ہوتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حمید احمد ظفر

بیٹی کے نام حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی ایک تحریر

والد صاحب حضرت شیخ محمد احمد مظہر کے پرانے کاغذات میں سے ان کی ایک تحریر ملی ہے۔ یہ تحریر انہوں نے اپنی بیٹی کی شادی کے موقع پر لکھی تھی۔

اس تحریر میں بہت سے سبق ہیں جو شادی بیاہ کے اوقات میں زیر نظر ہونے چاہئیں اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ آپ کو یہ تحریر بھیج دوں تاکہ آپ تحریر الفضل میں شائع کر دیں تو نئی نسل کے بہت سے احباب کے لئے فائدہ مند ہو گی۔ میرے لئے خاص طور پر دعا کریں کہ اس عاجز اور اس کے تمام خاندان کو اللہ تعالیٰ بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے آمین۔

تحریر یہ ہے:۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے
خدا کے فضل ورحم کے ساتھ
اللہ ہی مدد کرنے والا ہے۔

عزیزہ ناصرہ۔ تم پر سلامتی ہو۔

یہ چند الفاظ بعد دعا مرقوم ہیں انہیں مطمح نظر بنائیں۔

1۔ کلام الٰہی اس لئے دیا گیا ہے کہ اسے پڑھیں اور عمل کی کوشش کریں۔ دین و دنیا کی تمام فلاح وبہبود اس میں ہے۔... کبیر اس لئے دی گئی ہے۔ کہ علوم و ظاہری و باطنی سے جس ہستی کو اللہ تعالیٰ نے پر کیا ہے اس کی روشنی میں کلام الٰہی کو سمجھیں بخاری شریف اصح الکتب بعد کتاب اللہ احکام الٰہی کی عملی تفسیر ہے۔ براہین احمدیہ دین حق کی حقانیت پر منجانب اللہ دلائل کی تیغ بے نیام ہے۔ بس یہ حقیقی چیز ہے۔ مع ایک نصیحت کے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی رضا پر ہر حال میں خوش رہنا۔ دعا کرتے رہنا۔ دعوت الی اللہ کو سب ضرورتوں پر مقدم کرنا۔ شوہر کی تعظیم۔ سسر اور ساس کا ادب اور ان کے متعلقین اور احباب کی تکریم اور تواضع۔ مع اس مزید سامان کے کہ میری دعائیں تم دونوں کے لئے رہی ہیں اور اللہ نے چاہا تو تازیست جاری رہیں گی۔ ہمارا خاندانی فخر اور امتیاز محض خدا کے فضل سے نہ کہ ہمارے کسی عملی نتیجے میں خاندان امامت سے عشق و محبت اور جانفروشانہ اطاعت ہے۔ اسے برقرار رکھو۔ یعنی والد صاحب کی روایات کی روشنی میں۔

2۔ باقی تمام سامان غریبانہ جو بہ توفیق ایزدی دیا گیا ہے۔ فانی اور ہیچ محض ہے اور ناقابل ذکر۔ غرض اس کی صرف اس عالم اسباب اور دار الامتحان میں حیات مستعار کو بسر کرنا ہے۔ اس لئے کہ انسان عاجز و محتاج ہے اور عبادت ایزدی اس کا حقیقی گوہر مقصود و منتہائے نظر ہونا چاہئے۔ ورنہ اصلی اور باقی رہنے والی چیز مندرجہ نمبر1 ہی ہے۔ بار خدایا تو ہمیشہ اپنے خاص انعام کے طور پر اپنا فضل وکرم ورحم ورضا اس جوڑے کے شامل حال رکھ۔

تمام حمد اللہ کے لئے ہے۔ جو تمام جہانوں کا پرورش کرنے والا ہے۔

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

خاکسار محمد احمد 1946-11-9

پروفیسر محمد شفیق انصاری

حسد کے طبی نقصانات

عام مثل ہے کہ حسد' جلنا اور کڑھنا' انسان کو یوں کھا جاتا ہے جیسے دیمک لکڑی کو کھا جاتی ہے۔ فرنیچر جو دیکھنے میں تو صحیح اور خوشنما معلوم ہوتا ہے مگر اندر سے بالکل کھوکھلا ہوتا ہے۔ بڑھئی (Carpenter) کی کمال ہوشیاری سے اور رنگ و روغن کی مدد سے اس کی ظاہری چمک دمک ہر انسان کے دل کو لبھا سکتی ہے اور دوکان سے بڑے مہنگے داموں جلد فروخت ہو کر گاہک کے گھر پہنچ سکتا ہے۔ مگر یہ فرنیچر ذرا سے استعمال کے بعد اپنے انجام کو پہنچ جائے گا۔ یہی کچھ انجام حاسد کا بھی ہوتا ہے۔

اسی طرح جب کوئی انسان دنیاوی چیزوں کے لئے ایک دوسرے سے حسد کرنے لگتا ہے اور اس کے لئے وہ جائز و ناجائز تمام طریقے استعمال کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا اور اس عمل بد کو وہ اپنی بہادری' عقل مندی' بردباری' طاقتور ہونے کی علامت اور نہ جانے کن کن القابات سے خود ہی نوازتا رہتا ہے۔

حاسد کا حسد جب تک کہ وہ اپنے حسد سے دوسرے کو نقصان نہ پہنچا دے مستقل دوسرے کی عزت و رتبہ' آرام و آسائش کو دیکھ کر جلتا کڑھتا رہتا ہے اور غیر محسوس طریقے سے خود کو ہی جسمانی اور روحانی تکلیف پہنچاتا رہتا ہے۔

مشاہدے میں یہ بات آئی ہے کہ بالواسطہ یا بلاواسطہ حاسد انسان اپنے حسد کی وجہ سے اپنے گرد و نواح کے ماحول کو بھی متاثر کرتا ہے کیونکہ جو افراد اس حاسد شخص سے براہ راست یا بلاواسطہ تعلق رکھتے ہیں وہ بھی اس کی منفی سوچ' خیالات اور اس کے عمل سے متاثر ہوئے بغیر

باقی صفحہ 5 پر

تلخیص و ترجمہ مولانا عبد الباسط شاہد صاحب

بہترین قدرتی علاج

پینتیس سال کی عمر میں سٹیفن بلا کا سگریٹ نوش 100 پونڈ زائد وزن رکھنے والا کمزور صحت کا ایک ایسا انسان تھا جسے دل کی تکلیف بھی ہو چکی تھی۔ دل کے بائی پاس اپریشن کے بعد اس کے ڈاکٹر نے اسے بتایا کہ وہ بحالی صحت کے مرکز میں اسی صورت میں شامل ہو سکتا ہے کہ وہ روزانہ ڈیڑھ کلومیٹر پیدل چلنا شروع کر دے۔ سٹیفن اپنی غذا کے متعلق پوری احتیاط برتنے لگا اور باقاعدگی سے پیدل بھی چلنے لگا۔ دو سال کے بعد نہ صرف یہ کہ اس کے زائد سو پونڈ ختم ہو چکے تھے بلکہ اس کا دل بھی پوری باقاعدگی سے دھڑکتا تھا اور وہ کوئی کمزوری محسوس نہیں کرتا تھا۔ اس کا کہنا ہے کہ پہلے تو میں دل کی تکلیف کے خوف سے پیدل چلا کرتا تھا مگر اب تو مجھے چلنے میں اتنا مزہ آنے لگا ہے کہ میں اسے چھوڑنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

دوسرے لاکھوں انسانوں کی طرح سٹیفن کو بھی تجربہ سے پتہ چلا ہے کہ چلنا اس کی صحت کے لئے بہت مفید ہے ڈلاس (امریکہ) کے ایک ریسرچ سنٹر کی تحقیق کے مطابق کمزوری صحت بھی اسی طرح خطرناک ہے جس طرح سگریٹ نوشی یا بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر)۔ تاہم کسی قدر توجہ اور لگن سے اپنے آپ کو مصروف رکھنا بہت سی اموات کو روکنے کا باعث بن سکتا ہے۔ محققین کی تحقیق کے مطابق بڑھتی ہوئی عمر کی بہت سی بیماریاں اپنے آپ کو مصروف نہ رکھنے اور سستی و کاہلی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ ورزش اور صحت مند مصروفیت سے صحت اور چستی کو بڑی عمر تک برقرار رکھا جا سکتا ہے۔

سیر کا معقول پروگرام صحت کی بہتری میں بہت اچھا اور نمایاں کردار ادا کر سکتا ہے اور اس امر کو ہر وہ شخص بخوبی جانتا ہے جو روزانہ 30 منٹ تیز قدموں سے سیر کرتا ہے۔

روزانہ کی سیر کے نتیجہ میں اعصاب اور جوڑوں کی وہ سختی کم ہو جاتی ہے جو ان کے صحیح استعمال کو ترک کرنے سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ سیر اور ورزش ایسی تمام بیماریوں سے بچاتی ہے اور جوڑوں اور اعصاب کے درد سے بچاتی ہے۔

سیر کا ایک اور فائدہ یہ بھی ہے کہ بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ انسانی جسم میں جو ڈھیلا پن پیدا ہوتا ہے اس سے بہت حد تک بچا جا سکتا ہے۔ ڈھیلے پن کی وجہ سے ایک پچاس سالہ شخص اس تیس سالہ شخص سے جو وزن میں اس کے برابر ہی ہے زیادہ موٹا نظر آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ شخص جو اپنے بازوؤں کو حرکت دیتے ہوئے تیز تیز چلتا ہے اس کے اعصاب صحیح حالت میں رہتے ہیں اور کندھوں۔ بازوؤں' ٹانگوں گھٹنوں' کمر اور معدہ کے اعصاب کی ورزش ہو جاتی ہے اور ان اعضاء کو بہت سی عام بیماریوں سے بھی کافی حد تک نجات مل رہتی ہے۔ یہ تو ٹھیک ہے کہ آپ بڑی عمر میں نوجوانوں کی طرح نظر نہ آسکیں تاہم عمر کے لحاظ مناسب اور بہتر نظر آسکتے ہیں۔ پیدل چلنے یا سیر کے دوران انسان اپنے روزمرہ مسائل کے متعلق بہتر رنگ میں سوچ سکتا ہے جس کے نتیجہ میں ذہنی دباؤ اور اعصابی کھنچاؤ میں کمی ہو جاتی ہے۔ اس سے تکان۔ بے خوابی بے چینی' مایوسی' چڑچڑا پن وغیرہ بہت سے عوارض میں کمی ہو جاتی ہے اور انسان بہتر طور پر سوچ کر بہتر زندگی گزارنے کے قابل ہو سکتا ہے۔ امریکہ کے ایک ریسرچ سنٹر کی تحقیق کے مطابق پچپن سے ستر سال کے وہ لوگ جو باقاعدگی سے ورزش کرتے ہیں ان میں دھیما پن' غور فکر کی عادت' سننے اور دیکھنے کی طاقت میں اضافہ ہو جاتا ہے تیز قدموں سے سیر اور ہلکی ورزش کی وجہ سے دل زیادہ زور اور توجہ سے پمپ کرنے لگتا ہے جس سے اعصابی نظام کو معمول سے زیادہ آکسیجن ملتی ہے اور اس کے نتیجہ میں دل کو یہ مشق ہو جاتی ہے کہ وہ زیادہ عمدگی سے کام کرے۔ اس طرح دل و دماغ بہتر کام کرتے اور بہتر نتائج پیدا کرتے ہیں۔

بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ زائد چربی اور چکنائی کو استعمال کرنے یا اسے طاقت میں بدلنے کا عمل کمزور پڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ روزانہ کی سیر اس کمی اور نقص کو دور کر کے خوراک میں استعمال شدہ چکنائی کو غیر ضروری طور پر جمع ہونے اور موٹاپے کا باعث بننے سے روکتی ہے۔ خوراک کو طاقت میں تبدیل کرنے کے طبعی عمل میں بڑی عمر کی وجہ سے جو کمزوری اور کمی آجاتی ہے اس کا بہت حد تک ازالہ سیر اور ورزش سے ہو جاتا ہے اور اس کی وجہ سے یہ فائدہ بھی حاصل ہوتا ہے کہ غیر ضروری اور وقت بے وقت محسوس ہونے والی بھوک دور ہو جاتی ہے اور نظام ہضم پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ یہ لکھنے کی تو ضرورت نہیں کہ نظام ہضم کی بہتری اور موٹاپے کا دور ہونا سو بیماریوں سے حفاظت کا باعث بنتا ہے۔

> اگر انسان اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ طاقتوں سے کام نہ لے کر اللہ تعالیٰ پر بدظنی کر کے دنیا میں زندگی بسر کرتا ہے تو وہ ہلاکت اور کفر کی زندگی ہے اور اگر وہ خدا تعالیٰ کے احسانات کو دیکھتا اور ان کی قدر کرتا ہے تو اس کے لئے وہی جنت ہے۔
>
> جو مال خدا کے رستے سے روکا جائے وہ ہلاکت کا موجب بن جاتا ہے۔
>
> حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

بشریٰ ہادی

محترم منور احمد صاحب جاوید

منور احمد صاحب جاوید جو رشتہ میں میرے ماموں اور چچا لگتے تھے' 30 جون 1996ء کو موٹر سائیکل کے ایک حادثے میں زخمی ہوئے اور چند دن ہسپتال میں کوما (COMA) میں رہنے کے بعد 5- جولائی 1996ء کو اپنے مولا سے جاملے۔ ان کی وفات اتنی اچانک اور غیر متوقع تھی کہ ابھی تک یقین نہیں آتا کہ وہ ہمیں چھوڑ کر جاچکے ہیں اور یوں لگتا ہے جیسے ابھی کہیں سے وہ اپنے ہنستے 'مسکراتے' روشن چہرے کے ساتھ آجائیں گے اور اپنے مخصوص انداز میں کوئی ایسی بات کہیں گے جو ہم سب کے چہروں پر خوشیوں کے پھول بکھیر دے گی۔

منور احمد صاحب جاوید کا تعلق ایک ایسے خاندان سے تھا جو شروع سے ہی احمدیت کا فدائی اور شیدائی اور اس کی خدمت پر کمربستہ رہنے والا تھا۔ ان کے پڑدادا مولوی قطب الدین صاحب اور دادا مولوی فخرالدین صاحب دونوں حضرت بانی سلسلہ کے رفقاء تھے جبکہ ان کی دادی صاحبہ بھی رفقاء میں شامل تھیں اور ان چند خواتین میں شامل تھیں جنہوں نے لوائے احمدیت کے لئے استعمال ہونے والا سوت چرخہ پر کاتا تھا۔ ان کے تایا مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر ایک طویل عرصہ تک حضرت امام جماعت الثانی کے ساتھ احمدیت کی خدمت بجالاتے رہے جبکہ ان کے چچا محمد ابراہیم صاحب ناصر واقف زندگی تھے اور ہنگری (Hungary) میں بطور مربی تعینات بھی رہے۔

احمدیت کے لئے ان کی اپنی خدمات بھی انتہائی قابل رشک ہیں۔ جب 1957ء میں واہ کینٹ میں انہوں نے مستقل رہائش اختیار کی تو وہ قائد خدام الاحمدیہ تھے۔ 1974ء کے فسادات میں جب اکثر لوگ محفوظ مقامات کی تلاش میں ادھر ادھر جارہے تھے وہ یہ کہہ کے واہ میں ہی رہے کہ اگر قائد ہی چلا گیا تو باقی لوگ کیا کریں گے۔ ظاہر ہے کہ ان حالات میں ان کی اہلیہ اور دو چھوٹے بچے بھی انہیں وہاں چھوڑ کر کسی اور جگہ جانے کو تیار نہ تھے۔ چنانچہ کچھ عرصہ وہ وہیں رہے مگر جب حالات زیادہ خراب ہوگئے تو ان کی فیملی کو وہاں سے بھجوا دیا گیا خود وہ سامان لے کر پیچھے آنے ہی والے تھے ایک ہجوم نے یہ سمجھتے ہوئے کہ وہ گھر میں ہی موجود ہیں رات کے وقت ان کے گھر پر شدید پتھراؤ کیا مگر وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے پچھلے دروازے سے نکل جانے میں کامیاب ہوئے۔ اس لحاظ سے وہ ایک نہایت نڈر انسان تھے۔

دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ واہ کے لئے ان کی سب سے بڑی خدمت یہ تھی کہ انہوں نے دعوت الی اللہ کے فروغ اور پھیلاؤ کے لئے راستہ ہموار کیا۔

دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں ان کی خدمات کو جماعت احمدیہ واہ کینٹ نے جس انداز میں دیکھا' ان کی وفات پر ایک متفقہ طور پر منظور ہونے والی قرارداد تعزیت میں انہوں نے پیش کیا:۔

"یہ ایک حقیقت ہے کہ واہ کینٹ اور اس کے نواح میں دعوت الی اللہ کے کام کو اس کی حقیقی روح اور جذبہ کے ساتھ عملی شکل دینے کا سہرا منور احمد جاوید صاحب کے سر ہے۔ آپ نے اپنے جذبہ ایمانی اور بے پناہ لگن سے یہ ثابت کر دکھایا کہ دعوت الی اللہ کا کام ہر جگہ اور ہر قسم کے حالات میں سرانجام دیا جاسکتا ہے۔"

اپنا گھر انہوں نے جماعت کے لئے وقف کر رکھا تھا۔ اس وقت جبکہ صرف واہ کینٹ کی بیت الذکر میں ڈش انٹینا موجود تھا انہوں نے بڑی خواہش اور نہایت خوشی کے ساتھ اپنے گھر ڈش انٹینا لگوایا اور ہر کسی کے لئے دعوت عام تھی کہ وہ ان کے گھر آکر اس سے مستفید ہوسکے اور جمعہ کے خطبے کا تو خصوصی اہتمام کیا کرتے تھے۔ اپنا پورا ڈرائنگ روم خالی کر دیتے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس میں بیٹھ کر خطبہ سن سکیں۔ ماہ رمضان میں تو یہ روزانہ کا معمول تھا چونکہ درس سنوانے کا اہتمام بھی وہ نہایت شوق سے اپنے گھر میں کرتے تھے۔

جب 1965ء میں ان کے والد محمد اسماعیل صاحب فوق کی وفات ہوئی تو ان کی عمر 26 برس تھی اور بہن بھائیوں میں سب سے بڑے ہونے کی وجہ سے اس کم عمری میں گھر کی تمام تر ذمہ داری ان کے کندھوں پر آپڑی۔ فوراً ہی ملازمت کرنا پڑی اور مالی تنگی اور نہایت دشوار حالات میں اپنی تمام بہنوں اور بھائی کو تعلیم دلوائی اور پھر سب کی شادیوں کے فرض سے بھی سبکدوش ہوئے۔ گویا وہ ان کے لئے بڑے بھائی نہ تھے بلکہ باپ کی جگہ تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تمام بہنیں اور بھائی ہر قسم کا مشورہ لینے' ہر قسم کی راہنمائی حاصل کرنے کے لئے' ہر پریشانی کے حل کے لئے اور ہر دکھ کو بانٹنے کے لئے ان کی طرف رجوع کرتے۔ ایک طرح سے وہ ان کا سہارا تھے جن کے بغیر وہ اپنے آپ کو ذہنی اور جذباتی لحاظ سے بے سہارا سمجھنے لگے ہیں۔

انہوں نے اپنی ابتدائی پرورش ربوہ میں پائی اور شاید یہی وجہ تھی کہ دین کی خدمت کا جذبہ رکھنے کے ساتھ ساتھ وہ تربیت کی اہمیت کو بھی خوب سمجھتے تھے۔ والد کی وفات کے بعد اپنے بھائی اور بہنوں کی اخلاقی اور دینی تربیت کی ذمہ داری بہت حد تک ان کے کندھوں پر آپڑی۔ اور اس سلسلہ میں انہوں نے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ عبادت کو ہمیشہ اولین اہمیت دیتے۔ عبادت کی طرف توجہ دلانے کا انداز نہایت پر اثر تھا۔ کبھی ڈانٹ ڈپٹ کا سہارا نہیں لیا بلکہ بڑے آرام اور تحمل سے بلاواسطہ طریق پر اپنی بات سمجھاتے۔ بات مختصر مگر پر اثر کرتے اور جس کو بات سمجھانا مقصود ہوتا وہ خود ہی اپنی غلطی کا احساس کرلیتا اور عبادت کے لئے اٹھ بیٹھتا۔ یہی وجہ تھی کہ ان کی کہی ہوئی مختصر سی بات بھی ایک مستقل نوعیت کا اثر رکھتی تھی۔

ان کے والد کا انتقال 56 برس میں ہوا جس نے ان کی طبیعت پر گہرے نقوش چھوڑے۔ یہی وجہ تھی کہ ان کے ذہن میں ہمیشہ یہ بات رہتی کہ ان کی اپنی عمر بھی یقیناً اتنی ہی ہوگی۔ اتفاق کی بات ہے کہ جب ان کی وفات ہوئی تو ان کی عمر 57 برس تھی۔

ایک بار کسی شخص کا جنازہ جارہا تھا جس میں بہت کثرت سے لوگ شامل تھے۔ کہنے لگے کہ کاش اس آدمی کی جگہ میں ہوتا۔ پتہ نہیں میرا جنازہ پڑھنے کے لئے کوئی آتا بھی ہے یا نہیں۔ خدا کی قدرت ہے کہ ان کی نماز جنازہ میں اتنے لوگوں نے شمولیت اختیار کی کہ قریبی رشتہ داروں کو بھی پہلی صف میں جگہ ملنے میں دشواری ہورہی تھی۔ جماعت احمدیہ واہ کینٹ کے علاوہ دوسرے شہروں سے آئے ہوئے لوگوں کی ایک کثیر تعداد نے شمولیت اختیار کی جن میں غیر از جماعت افراد بھی شامل تھے۔

منور احمد صاحب جاوید کے پسماندگان میں سے ان کی والدہ ماجدہ ان کی اہلیہ جو کہ ایک انتہائی صابر وشاکر باہمت اور عظیم حوصلہ رکھنے والی خاتون ہیں اور ان کے بچوں کے علاوہ دیگر لواحقین کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا کرے۔ اور ان کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔ آمین

بقیہ صفحہ 4

نہیں رہ سکتے۔ یہ منفی سوچ دیگر برائیوں کی طرف بھی راغب کرتی ہے یعنی جھوٹ' بغض و عناد' غیبت اور بدلہ لینے کا عمل بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ عادت بد غیر شعوری انداز میں اس کے اپنے معصوم بچے بھی اپنا لیتے ہیں اور سن شعور تک پہنچتے پہنچتے یہ عادت بد ان کے مزاج میں پختہ ہو جاتی ہے۔ یوں در حقیقت حسد کرنے کا یہ منفی جذبہ بڑوں سے بچوں کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ اسی حسد سے بچنے کے لئے تلقین فرمائی گئی ہے۔

آیئے اب ذرا اس حاسد جسم کا حال دیکھئے کہ حسد کرتے وقت سوچنے کے عمل میں منفی پہلو ابھرنے لگتے ہیں جس کی وجہ سے غصہ اور منفی خیالات کی بھرمار اور خوف طاری ہونے لگتا ہے۔ جسم کے مختلف غدودوں کی رطوبت کا اخراج ضرورت سے بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے یا پھر کم ہو کر تقریباً ختم ہو جاتا ہے۔ جسم میں کچھ تبدیلیاں جو اس منفی سوچ کے نتیجہ میں رونما ہوتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں جن کی کچھ اور مختلف طبی وجوہات بھی ہوسکتی ہیں۔

1 لعاب دہن کی مقدار میں کمی واقع ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے منہ و حلق اندر سے خشک رہنے لگتا ہے۔ ہونٹوں پر پپڑیاں جمنا شروع ہو جاتی ہیں۔

2- حاسد شخص کے معدے کی تیزابی رطوبت کے بننے میں خاصی تیزی آجاتی ہے جس کی وجہ سے معدہ کی اندرونی دیواریں اس تیزاب سے متاثر ہوتی ہیں اور زخم پیدا ہو جاتے ہیں یوں یہ زخم بڑھ کر السر (Ulcer) کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

3 جسم میں کیلشیم اور فاسفورس کی مقدار کو متوازن رکھنے کے لئے پیرا تھائرائڈ غدود (Parathyroid Glands) جو ہارمون پیدا کرتے ہیں ان میں کمی ہو جانے کی وجہ سے عضلات میں مستقل درد اور کھچاؤ کی سی کیفیت رہتی ہے۔

4 دل کی دھڑکنیں نارمل رفتار سے بڑھ جاتی ہیں۔

5 مستقل سردرد

6 نظام ہضم کی خرابی

حسد کی وجہ سے کام کرنے کی صلاحیتیں بھی متاثر ہوتی ہیں کیونکہ حاسد دوسرے شخص کے لئے مستقل منفی منصوبہ بندی کرتا رہتا ہے جس کی وجہ سے اس کے اپنے گھریلو' خاندانی اور دفتری مسائل بھی اس منفی سوچ کا شکار ہو جاتے ہیں اور یوں کوئی بھی کام صحیح وقت پر نہیں ہو پاتے جس کی وجہ سے بدگمانی اور غلط اندیشے پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں جو مزید پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ اس غلط سوچ کا منطقی انجام بالآخر صفر ہی رہتا ہے جبکہ دوسری طرف حاسد نے اپنی آئندہ زندگی (حیات بعد از موت) میں گناہ کا اضافہ کرلیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس عادت بد سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

(بشکریہ سائنس ڈائجسٹ)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں
بعض لوگ ہمارے پاس آتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ کسی جنتر منتر یا پھونک سے ہی ہمیں اولیاء بنادیں اور ایک زندگی کی روح پھونک دیں مگر خدا تعالیٰ تو پہلے ذبح کرلیتا اور پھر زندہ کرتا ہے بلکہ ایسے ایسے امتحانوں اور آزمائشوں کے وقت انسان خود بھی معلوم کرلیتا ہے کہ اب میں وہ نہیں ہوں جو پہلے تھا اور اسمیں کچھ شک نہیں کہ ایسے امتحانوں میں پورا پورا اترنے کے بعد خدا تعالیٰ ضرور ملتا ہے۔ جب تک انسان خدا تعالیٰ کی راہ میں تکالیف اور مصائب برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہو جاتا تب تک ترقی کی امید بھی نہیں ہوسکتی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 27- ستمبر 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ-
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن تفریحی پروگرام- بزم مشاعرہ عبید اللہ علیم کے ساتھ ایک شام جرمنی- حصہ دوم
2-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- 20-9-96
3-00 نارویجین زبان سیکھئے-
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30 چلڈرنز کارنر-
5-00 لقاء مع العرب-(دوبارہ)-
6-00 کوئز پروگرام- سیرت از مجلس خدام الاحمدیہ-
6-30 (صبح) الزامات کے جوابات از حضرت امام جماعت الرابع سیشن 9- 31-1-94(دوبارہ)
7-00 اردو کلاس-(دوبارہ)-
8-00 نارویجین سیکھئے(دوبارہ)-
8-30 متفرق پروگرام
9-00 نیچرل کیور-ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع(دوبارہ)-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر-
11-00 پشتو پروگرام-
12-00 (دوپہر) احمدیہ ٹیلی ویژن تفریحی پروگرام بزم مشاعرہ عبید اللہ علیم کے ساتھ ایک شام جرمنی-حصہ دوئم-
1-00 لقاء مع العرب-
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام-
3-00 (سہ پہر) کلام الٰہی کلاس (سابقہ اقساط دوبارہ)-
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 درود شریف اور نظم-
5-00 خطبہ- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-9-27-
6-15 (شام) ملاقات از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ-
7-15 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی پروگرام- نصرت جہاں اکیڈمی جونیر سیکشن نمائش-
8-00 لقاء مع العرب(نیا)-
9-00 ترکی پروگرام-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع(نیا)-
11-00 جرمن پروگرام

ہفتہ 28- ستمبر 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ(نیا)-
1-00 طبی معاملات از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب-
1-30 ملاقات حضرت امام جماعت الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)-
2-30 فرنچ سیکھئے-
3-00 خطبہ- از حضرت امام جماعت الرابع 27-9-96(دوبارہ)-
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت الرابع(دوبارہ)-
5-00 لقاء مع العرب(دوبارہ)-
6-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-نمائش نصرت جہاں اکیڈمی-جونیر سیکشن-
7-00 (صبح) اردو کلاس-(دوبارہ)-
8-00 فرنچ سیکھئے(دوبارہ)-
8-30 متفرق پروگرام
9-00 ملاقات از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ(دوبارہ)-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت الرابع(نیا)
11-00 خطبہ- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-9-27(دوبارہ)-
12-00 (دوپہر) طبی معاملات- از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب-
12-30 متفرق پروگرام
1-00 لقاء مع العرب-
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام-
3-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس (سابقہ اقساط دوبارہ)-
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 محفل سوال و جواب- حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ- انصار اللہ اجتماع اسلام آباد یو-کے ستمبر 1996ء-
6-00 (شام) بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 18-9-96(نیا)-
7-00 ہمارے دوستوں سے ملئے-
8-00 لقاء مع العرب(دوبارہ)-
9-00 عربی پروگرام-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر-
11-00 جرمن پروگرام-

اتوار 29- ستمبر 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس-(نیا)-
1-00 دین حق کی تعلیم-روحانی خزائن-
1-30 احمدیت کی تاریخ کا ایک ورق- از بی-اے-رفیق صاحب-
2-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ 28-9-96 (دوبارہ)-
3-00 چینی زبان سیکھئے-
3-30 حکایات شیریں(نیا)-
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30 چلڈرنز کارنر-
5-00 لقاء مع العرب-
6-00 ہمارے دوستوں سے ملئے-
7-00 (صبح) اردو کلاس(دوبارہ)-
8-00 چینی زبان سیکھئے-
8-30 حکایات شیریں-
9-00 بچوں کی ملاقات- حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ- 96-9-28 (دوبارہ)-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر-(دوبارہ)-
11-00 سندھی پروگرام-
12-00 (دوپہر) دین حق کی تعلیم- روحانی خزائن-
1-30 احمدیت کی تاریخ سے ایک ورق- از- بی-اے-رفیق صاحب-
1-00 لقاء مع العرب-(دوبارہ)-
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام-
3-00 (سہ پہر) ترجمہ کلام الٰہی کلاس (سابقہ اقساط(دوبارہ)-
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30 مجلس سوال و جواب- حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ- خدام الاحمدیہ اجتماع اسلام آباد-یو-کے- ستمبر 1996ء-
6-00 (شام) ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-
7-30 اراؤنڈ دی گلوب- آئی کیمپ رپورٹ-غانا-
8-00 لقاء مع العرب-
9-00 البانین پروگرام-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع(نیا)-
11-00 جرمن پروگرام-

سوموار 30- ستمبر- 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ-
1-00 لندن سے ایک خط
1-30 افتتاحی خطاب حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- جلسہ سالانہ یو کے- 96-7-26-
3-30 نارویجین زبان سیکھئے-
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
5-00 لقاء مع العرب-
6-00 اراؤنڈ دی گلوب- ڈاکومنٹری- آئی کیمپ رپورٹ-غانا-
7-00 (صبح) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ(دوبارہ)-
8-00 نارویجین زبان سیکھئے-(دوبارہ)-

قرارداد تعزیت بروفات مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر سابق مربی سپین

ممبران مجلس عاملہ یو کے کو یہ المناک خبر سن کر بے حد رنج ہوا کہ سلسلہ احمدیہ کے فدائی مربی سپین مکرم مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر 12- اگست 96ء کو غرطانہ ہسپتال میں رات گیارہ بجے کے قریب بقضائے الٰہی وفات پاگئے-

مکرم مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر نے ابتدائی تعلیم فیض اللہ چک میں حاصل کی- میٹرک کا امتحان 1937ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے پاس کیا- اس کے بعد اپنی زندگی وقف کر دی- 1946 سے 1996ء تک پچاس سال کا عرصہ بطور مربی سپین میں کام کیا- سپین میں سات سو سال کے بعد پہلی بیت الذکر کے قیام کے سلسلہ میں آپ کی خدمات ناقابل فراموش ہیں- آپ نے 77 سال کی عمر میں وفات پائی اور وہیں پر مدفون ہوئے-

مکرم مولانا موصوف کو اس عرصہ میں پرتگال میں جماعت احمدیہ کی رجسٹریشن کروانے اور دعوت الی اللہ کا مرکز قائم کرنے کی توفیق بھی ملی-

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے 16- اگست 1996ء کو خطبہ میں آپ کا محبت بھرا ذکر فرمایا اور آپ کے جذبہ دعوت الی اللہ کو سراہا اور آپ کے دل میں دعوت الی اللہ کی جو تڑپ پائی جاتی تھی اس کا ذکر فرماتے ہوئے دعا کی تحریک فرمائی اور دنیا بھر میں جماعتوں کو ان کا جنازہ غائب پڑھنے کی ہدایت فرمائی-

مکرم مولانا موصوف نے اپنے پیچھے اپنی اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں- ممبران مجلس عاملہ یو کے مکرم مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر کی وفات حسرت آیات پر ان کی اہلیہ رقیہ شمیم بشریٰ صاحبہ اور جملہ پسماندگان کی خدمت میں دلی تعزیت پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین- اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے اور انہیں مولانا موصوف کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ یہ نیکیاں ان کے لئے صدقہ جاریہ ثابت ہوں-

آفتاب احمد خاں
امیر جماعت یو-کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرمہ حسین بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر عنایت اللہ صاحب وزیر آباد کی کلائی کی ہڈی گرنے سے ٹوٹ گئی ہے نیز کئی دنوں سے بخار بھی ہے ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری مبارک احمد کاہلوں صاحب آف دلم کاہلواں سیالکوٹ اطلاع دیتے ہیں کہ میری ہمشیرہ محترمہ ڈاکٹر شہزادہ بیگم صاحبہ آف لاہور ریڑھ کی ہڈی کی تکلیف کے باعث بیمار ہیں۔ ڈاکٹرز نے آپریشن تجویز کیا تھا مگر کمزوری کے باعث وہ بھی ممکن نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

○ مکرم محمد حسین صاحب خادم (معلم وقف جدید) حال دولیاہ جٹاں (آزاد کشمیر) کو اچانک دل کا دورہ پڑا اور انہیں گرنے کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی پر ضرب آئی ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم عبدالشکور صاحب قاسم دولیاہ جٹاں (آزاد کشمیر) کو اچانک دل کا دورہ پڑا ہے۔ احباب کرام سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم محمد طفیل صاحب قلعی گر محلہ نصیر آباد ربوہ دل اور گردے کی تکلیف میں مبتلا ہیں حالت تشویشناک ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

○ آرمی (Army) میڈیکل کالج راولپنڈی نے M.B.B.S سال اول میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ تعلیمی قابلیت میں درخواست دہندہ کا F.Sc. پری میڈیکل مضامین کے ساتھ کم از کم 65% نمبر (بشمول NCC) حاصل کیا ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل فزکس، کیمسٹری اور بیالوجی کا ٹیسٹ لیا جائے گا۔ پراسپکٹس کالج سے 50 روپے کے عوض یا 60 روپے کا بینک ڈرافٹ / پوسٹل آرڈر ارسال کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کمپیوٹرائزڈ درخواست فارم کسی بھی آرمی سلیکشن اینڈ ریکروٹمنٹ سنٹر سے 50 روپے کے کراس پوسٹل آرڈر دکھا کر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15- اکتوبر 96ء ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے ڈان 15- ستمبر 96ء کا ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

کامیابی

○ عزیز ملک حنان صاحب ابن مکرم ملک محمد صدیق صاحب اسلام آباد نے ماڈل کالج اسلام آباد سے انٹرمیڈیٹ کا امتحان فیڈرل بورڈ کے تحت دیا۔ عزیز نے پری میڈیکل میں 891/1100 نمبر حاصل کر کے اپنے کالج میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی اور اعزاز مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

علمی مقابلہ جات واقفین نو منڈی

بہاؤالدین

○ 22- اگست 96ء کو منڈی بہاؤالدین شہر اور شاہ تاج شوگر ملز کے واقفین نو بچوں کے مابین علمی مقابلہ جات ہوئے۔ واقفین بچوں کو عمروں کے لحاظ سے دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ مقابلہ جات بہت دلچسپ رہے۔ سب بچوں نے بہت عمدہ تیاری کی ہوئی تھی۔ عزیز سلمان خاں، عزیز صبغۃ اللہ، عزیز سفیر احمد اور عزیز عابد منیر راجہ نے بچوں میں اور بچیوں میں فائقہ ماہم اور صبیحہ ریاض نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

اختتامی تقریب میں مکرم مبشر احمد صاحب (مربی سلسلہ) نے مختلف مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں میں انعامات تقسیم کیے۔

وکالت مکرم ملک طلعت اعجاز صاحب (سیکرٹری وقف نو منڈی شہر) اور مکرم محمد شریف صاحب وڑائچ (سیکرٹری ضلع) کی بے حد مشکور ہے۔

اعلان داخلہ

○ ہیلے کالج آف کامرس پنجاب یونیورسٹی لاہور نے بی کام کے صبح و سہ پہر پروگرامز برائے 96-97ء میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ چند سیٹیں سیلف فنانس پر بھی آفر کی جا رہی ہیں۔

داخلہ فارم کالج آفس نیو کیمپس لاہور سے دستیاب ہونگے۔ ہر لحاظ سے مکمل درخواستیں یکم اکتوبر 96ء تک کالج آفس میں موصول ہو جانی چاہئیں۔ مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ "جنگ" 17- ستمبر 96ء کا ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل
آج کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 24- ستمبر 1996ء

12-00	(رات) اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
1-00	دین حق کی تعلیم-روحانی خزائن
1-30	(-) اصول کی فلاسفی
2-00	ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت الرابع۔ 96-9-23 (دوبارہ)
3-00	فرنچ سیکھئے۔
3-30	متفرق پروگرام
4-00	تلاوت-حدیث-خبریں
4-30	چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
5-00	لقاء مع العرب
6-00	احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ ہاکی ٹیم ٹور حصہ سوئم
7-30	(صبح) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
8-00	فرنچ سیکھئے۔
9-00	ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت الرابع 96-9-23 (دوبارہ)
10-00	تلاوت-حدیث-خبریں
10-30	چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام
9-00	ملاقات حضرت امام جماعت الرابع انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)۔
10-00	تلاوت-حدیث-خبریں۔
10-30	چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ (دوبارہ)۔
11-00	سرائیکی پروگرام۔
12-00	(دوپہر) لندن سے ایک خط۔
1-00	لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
2-00	اردو پروگرام۔ سیرت۔ از حضرت امام جماعت الثانی حصہ چہارم۔
3-00	(سہ پہر) کلام الٰہی (سابقہ اقساط (دوبارہ)۔
4-00	تلاوت-حدیث-خبریں۔
4-30	چلڈرنز کارنر-(دوبارہ)۔
5-00	انڈونیشین پروگرام۔ احمدیت کیا ہے۔ حصہ سوئم۔
6-00	(شام) ترجمہ کلام الٰہی۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (نیا)۔
7-00	احمدیہ ٹیلی ویژن تفریحی پروگرام ہاکی ٹور '95'۔ حصہ چہارم۔
8-00	لقاء مع العرب۔
9-00	ترکی پروگرام۔
10-00	تلاوت-حدیث-خبریں۔
10-30	چلڈرنز کارنر۔
11-00	جرمن پروگرام۔
	جماعت الرابع (دوبارہ)
11-00	پشتو پروگرام
12-00	(دوپہر) دین حق کی تعلیم۔ روحانی خزائن
12-30	(-) اصول کی فلاسفی۔ (دوبارہ)
1-00	لقاء مع العرب
2-00	بنگلہ پروگرام۔ اردو پروگرام
3-00	(سہ پہر) ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (سابقہ اقساط دوبارہ)
4-00	تلاوت-حدیث-خبریں
	چلڈرنز کارنر۔
5-00	خطبہ 89-4-21 از حضرت امام جماعت الرابع۔
6-00	ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ 96-9-24 (نیا)
7-00	طبی معاملات۔ بچوں کی حفاظت حصہ سوئم۔ میزبان ڈاکٹر عطیہ عصمت مہمان ڈاکٹر امۃ الرقیب اعجاز
7-30	ایک نو احمدی کے ساتھ گفتگو محمد شفیق صاحب
8-00	لقاء مع العرب (نیا)
9-00	نارویجین پروگرام (-) اصول کی فلاسفی
10-00	تلاوت-حدیث-خبریں
10-30	چلڈرنز کارنر۔
11-00	جرمن پروگرام

بقیہ صفحہ 1

لئے آج سے ہی تیار رہو۔ پس خدا تعالیٰ کے فضل کو یاد کر کے محبت الٰہی کو زیادہ کرو اور غفلتوں اور کمزوریوں کو چھوڑ دو۔ اور اپنے وعدوں پر لحاظ کرو کہ "دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے" رنج و راحت عسر یسر میں قدم آگے بڑھائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور بھائیوں سے محبت کریں گے۔ پھر کہتا ہوں کہ یہ بڑی خطرناک بات ہے کہ جو وعدوں کے خلاف کرتا ہے وہ منافق ہوتا ہے۔ جھوٹ اور وعدوں کی خلاف ورزی کرتے کرتے انسان کا انجام نفاق سے مبدل ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھ کو اور آپ کو اس سے بچائے اور صدق اخلاص اور اعمال حسنہ کی توفیق دے!!! آمین!!!"

(از خطبہ یکم شوال 1316 ہجری)

واقفین نو کے والدین توجہ فرمائیں!

○ کلام الٰہی کی جو آیات اور سورتیں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے اپنی عبادتوں میں عموماً تلاوت فرماتے ہیں ان کی فہرست سیکرٹریان وقف نو کو بھجوا دی گئی ہے۔

کیا آپ نے وہ آیات اور سورتیں اپنے واقفین نو بچوں کو یاد کروانی شروع کر دی ہیں۔

(وکالت وقف نو)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 23- ستمبر-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 24 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 33 درجے سنٹی گریڈ

○ میر مرتضیٰ بھٹو کی رسم قل میں صدر مملکت سینٹ کے چیئرمین وزیر اعلیٰ سندھ اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ وزیر اعظم اور بیگم نصرت بھٹو نے مرتضیٰ کی قبر پر فاتحہ پڑھی اور پھول چڑھائے۔ صدر ان کی بیگم اور چیئرمین سینٹ ایک خصوصی طیارے میں لاڑکانہ گئے اور نوڈیرو میں وزیر اعظم ہاؤس جا کر بے نظیر کے بھائی کی ہلاکت پر اظہار افسوس کیا۔ سارا دن تعزیت کرنے والوں کا تانتا بندھا رہا۔

○ لاڑکانہ سمیت اندرون سندھ کے تمام شہروں میں مکمل شٹر بند رہا۔ گھیراؤ اور جلاؤ کے واقعات ہوئے۔ دوسرے روز بھی ہنگامے اور ہڑتال ہوئی۔ مظاہرین نے لاڑکانہ میں ٹائر جلا کر ٹریفک بند کر دی۔ پی آئی اے آفس' ریلوے اسٹیشن اور دیگر مقامات پر پتھراؤ کیا گیا پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے ہوائی فائرنگ کی۔ انتظامیہ کے تمام حفاظتی اقدامات ناکام ہو گئے۔ ہڑتال کے دوران سرکاری اور غیر سرکاری ٹریفک بند رہی۔ تعلیمی اداروں میں بھی کلاسوں کا بائیکاٹ ہوا۔ پولیس نے دوسرے روز بھی گرفتاریاں جاری رکھیں۔ چانڈکا میڈیکل کالج کے ہاسٹل خالی کرا لئے گئے۔

○ کراچی میں بھی سوگ کی کیفیت رہی۔ لوگوں نے دوکانیں بند رکھیں مرتضیٰ بھٹو کے کارکن سیاہ پٹیاں باندھ کر پھرتے رہے۔

○ مشتعل لوگوں کے ہجوم نے بے نظیر بھٹو اور آصف زرداری کو لاڑکانہ میں ان کی آبائی رہائش گاہ "المرتضیٰ" میں داخل نہ ہونے دیا۔ بے نظیر کی گاڑی پر پتھراؤ کیا گیا لیکن پتھر ان کے ساتھ آنے والی پولیس کی کار کو لگے جس کا شیشہ ٹوٹ گیا۔ مشتعل کارکنوں نے پولیس کو دھکے دے کر نکال دیا۔ حکام نے صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا بے نظیر کو واپس نوڈیرو آنا پڑا۔ بے نظیر بھٹو اور حکومت کے خلاف نعرے بازی ہوئی۔ مشتعل ہجوم نے پولیس کا محاصرہ درہم برہم کر دیا۔ صدر لغاری بیگم نصرت بھٹو سے تعزیت کے لئے المرتضیٰ نہ جا سکے۔ انہوں نے بے نظیر سے اظہار تعزیت کیا۔ بے نظیر کئی بار آبدیدہ ہوئیں۔ بیگم نصرت بھٹو نے امیر بیگم (ذوالفقار علی بھٹو کی پہلی اہلیہ) کے ہمراہ بے نظیر سے ملاقات کی۔ بے نظیر بھٹو مرتضیٰ کی قبر پر گئیں تو لوگوں نے سخت نعرے بازی کی۔ نعرہ بازوں کا ہدف وزیر اعظم کے علاوہ آصف زرداری' عبداللہ شاہ' جنرل بابر اور سندھ پولیس بھی تھے۔

○ مرتضیٰ بھٹو کا سوئم نوڈیرو میں وزیر اعظم ہاؤس میں ادا کیا گیا۔ جس میں وزراء اور گورنر سندھ سمیت بڑی تعداد میں اہم شخصیات نے شرکت کی۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے تعزیت کے لئے آئے ہوئے افراد سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے خاندان پر پھر قیامت ڈھا دی گئی۔ جب نصیراللہ بابر نے مجھے یہ خبر بتائی تو میں چیخی یہ کیسے ہو گیا؟ میرے بھائی کو کس نے گولی ماری۔ اس موقعہ پر پاپا کی یاد بہت آئی۔ میں نے بہت دعائیں مانگیں یا اللہ میرے مرتضیٰ کو اپنی امان میں رکھنا۔ پھر جب ہسپتال پہنچی تو آٹھ لاشیں پڑی تھیں۔ میرے بھائی نے کیا کیا تھا؟ وہ تو رکن اسمبلی تھا۔ بھٹو کا بیٹا تھا۔ اس خاندان کا سپوت تھا جس نے ملک کے لئے جان کی پرواہ نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ مرتضیٰ کو خاموش دیکھا تو جی چاہا سب چلے جائیں اور ہم باتیں کریں۔ انہوں نے کہا کہ مرتضیٰ بھٹو ہمارے خاندان کا وہ فرد تھا جس کی جرات و بہادری پر مجھے ہمیشہ فخر رہا ہے۔ وزیر اعظم اپنے بھائی کی موت کے صدمے سے بے حد نڈھال تھیں انہوں نے روتے ہوئے کہا کہ میں نے کل شام اس واقعہ کی اطلاع ملنے پر رابطہ کیا تو نصیراللہ بابر نے بتایا کہ مرتضیٰ سخت زخمی ہیں بچنے کے امکانات ففٹی ففٹی ہیں وزیر اعظم کی آنکھیں رو رو کر سوجی ہوئی تھیں۔

○ مرتضیٰ بھٹو کو قریب سے گولیاں لگیں جس کی وجہ سے کئی گولیاں ان کے جسم سے آر پار ہو گئیں۔ ان کی وفات کا سبب گلے میں لگنے والی گولی تھی۔

○ مرتضیٰ بھٹو کی ہلاکت کے مسئلے پر ایک اعلیٰ پولیس افسر نے ایک اخبار نویس کے سوالوں کے جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ مرتضیٰ اپنے کسی ساتھی یا پولیس کی گولی سے ہلاک ہوئے' اس بارے میں ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ قتل کرنے کی کوشش کا امکان درست نہیں ہے۔ جب کراس فائرنگ ہو تو حالات کنٹرول میں نہیں رہتے۔ پولیس مرتضیٰ کو نہیں بلکہ ان کے چند گن مینوں کو گرفتار کرنا چاہتی تھی۔ یہ گن مین رات بھی 70 کلفٹن میں بسر کرتے تھے۔ پولیس 70 کلفٹن پر چھاپہ نہیں مارنا چاہتی تھی کیونکہ اس سے مزید پیچیدگیاں ہونے کا خطرہ تھا۔ ان لوگوں کو سڑک پر ہی گرفتار کیا جا سکتا تھا۔ یہ محض حادثہ ہے اور بے حد افسوسناک۔

○ گزشتہ ہفتے سول انٹیلی جنس ایجنسیوں نے وزیر اعظم کو اطلاع دی تھی کہ مرتضیٰ بھٹو نے الذوالفقار کا دہشت پسند گینگ پھر سے متحرک کر دیا ہے۔ یہ لوگ بھارت سے امداد اور تربیت حاصل کر کے دہشت پسندانہ سرگرمیاں شروع کر چکے تھے۔ اور کئی بم دھماکوں کے ذمہ دار تھے۔ انٹیلی جنس ایجنسیوں کی قطعی رائے تھی کہ جب تک مرتضیٰ کی تنظیم کے خلاف کارروائی نہیں ہوتی۔ دہشت گردی کے خلاف مہم کامیاب نہیں ہوگی۔ مرتضیٰ کے ساتھی علی محمد سنارا نے نواب اکبر بگٹی کے جنگجوؤں سے بھی رابطے کر لئے تھے اسلام آباد سے حکم ملا کہ کسی کو نہ چھوڑا جائے۔ چنانچہ مرتضیٰ کی گرفتاری کا حکم دیا گیا۔

○ بیگم نصرت بھٹو نے کہا ہے کہ مرتضیٰ کو گہری سازش کے تحت ہلاک کیا گیا انہوں نے کہا کہ میں نے بے نظیر یا آصف زرداری کو اس کا ذمہ دار ہرگز نہیں ٹھہرایا۔ مجھ سے ایسے شر انگیز ریمارکس منسوب کرنا انتہائی سفاکی ہے۔ قاتلوں کا تعین آزاد کمیشن کرے گا جس شخص نے بھی مجھ سے یہ بیان منسوب کیا ہے وہ انتہائی سفاک ہے۔ اس نے اپنی اس حرکت سے مجھے دکھ دیا ہے۔

○ عدلیہ کے خلاف قابل اعتراض بیانات دینے پر وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کو قومی اسمبلی کی رکنیت کے نااہل قرار دینے کی درخواست کی سماعت لاہور ہائی کورٹ کا فل بنچ کرے گا۔ یہ درخواست 6 سال قبل دائر کی گئی تھی۔

○ وٹو کیس کی سماعت مرتضیٰ کی ہلاکت کے باعث 26 ستمبر تک ملتوی کر دی گئی۔ مسٹر وٹو کے وکیل نے سرکاری وکیل کے موقف کی مخالفت نہیں کی۔

○ حکومت سندھ کے ترجمان نے بتایا ہے کہ ڈی آئی جی کراچی مسٹر شعیب سڈل کو تبدیل نہیں کیا گیا۔

○ ممتاز قانون دان مسٹر خالد انور نے کہا ہے کہ صدارتی ریفرنس صدر اور وزیر اعظم کے درمیان شدید اختلافات کا ثبوت ہے۔

○ قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ صدر نے ریفرنس بھیج کر اچھی روایت قائم کی۔

○ دارالحکومت کے سیاسی حلقے اس بات پر حیران ہیں کہ صدارتی ریفرنس صدر مملکت نے وزیر اعظم کی حکومت کے خلاف مرتضیٰ بھٹو کی تدفین کے روز کیوں دائر کیا؟ کیا اس کام میں ایک دو روز کی تاخیر نہیں ہو سکتی تھی۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ صدر نے حکومت کو یہ پیغام دیا ہے کہ صدر ربڑ سٹمپ بننے کو تیار نہیں ہیں۔ صدر نے یہ ریفرنس مجبوری کی حالت میں بھیجا ہے وہ وزیر اعظم کو قائل کرتے رہے کہ ججوں کو ایگزیکٹو کے ماتحت نہیں ہونا چاہئے۔ خواجہ طارق رحیم نے کہا ہے کہ صدر نے ریفرنس اچانک دائر نہیں کیا۔ وزیر اعظم اس سے باخبر تھیں۔

○ شام کے صدر مسٹر حافظ الاسد نے میر مرتضیٰ بھٹو کی وفات پر تعزیت کا پیغام بھیجا ہے۔

○ مرتضیٰ بھٹو کی بیوہ غنویٰ بھٹو نے کہا ہے کہ قاتل کو جانتے ہیں حالات ظاہر کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔ انہوں نے اپنے کارکنوں کو جذباتی نعرے لگانے سے منع کر دیا۔

○ لاہور میں پیپلز پارٹی کے کارکنوں اور پولیس میں جھڑپیں ہوئیں پتھراؤ سے بچنے کے لئے تاجروں نے دوکانیں بند کر دیں۔ مال روڈ پر پولیس اور کارکنوں میں جھڑپیں ہوتی رہیں۔

○ مسٹر نواز شریف نے فون پر غنویٰ بھٹو سے اظہار تعزیت کیا۔

○ وزیر اعلیٰ سندھ نے مرتضیٰ بھٹو پر فائرنگ میں ملوث پولیس افسران کو معطل کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک ان کے پاس پولیس کا موقف یہ پہنچا ہے کہ وہ مرتضیٰ کے گارڈز کی گاڑی کو روک رہے تھے مگر انہوں نے فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں پولیس کو مجبوراً جوابی فائرنگ کرنا پڑی۔

○ وزیر اعظم بینظیر بھٹو کی ہمشیرہ صنم بھٹو نے کہا کہ ان کی والدہ نے کوئی ایسا بیان نہیں دیا کہ مرتضیٰ کے قتل کی ذمہ دار بینظیر اور زرداری ہیں۔ وہ شدید صدمے کی حالت میں ہیں اور انہوں نے کوئی بیان نہیں دیا۔ یہ بیان سی این این نے نشر کیا۔

○ مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ صدر لغاری میرے لئے نہیں۔ اپنے مفاد میں حکومت برطرف کر سکتے ہیں۔ وہ دو سال تک خود براجمان رہنا چاہتے ہیں تو سن لیں کہ اکیلا صدر ملک نہیں چلا سکے گا غلام اسحاق خان کا اقدام غلط تھا۔ لیکن اب صورت حال مختلف ہے جگہ جگہ ہڑتالیں اور مظاہرے ہو رہے ہیں۔ کچھ ہونے والا ہے۔

ہومیو پیتھک
جرمنی کی سیل بند ادویات
خصوصی رعایت کے ساتھ
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار- ربوہ
فون: ۲۱۲۳۹۹ گھر: ۲۱۱۳۹۹

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ
ہمارا شعار • خدمت • دیانت
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماڈل ربوہ میں
• مکانات • پلاٹ • دوکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ
ربوہ
فون: 212508

مطب حمید (رجسٹرڈ)
مشہور دواخانہ
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
فون 254634

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ۔ کامیاب علاج
زدجام عشق — نواب شاہی
شباب آور موتی — حب نشاط
○ فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں۔
○ بیرونی مریض پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534